271

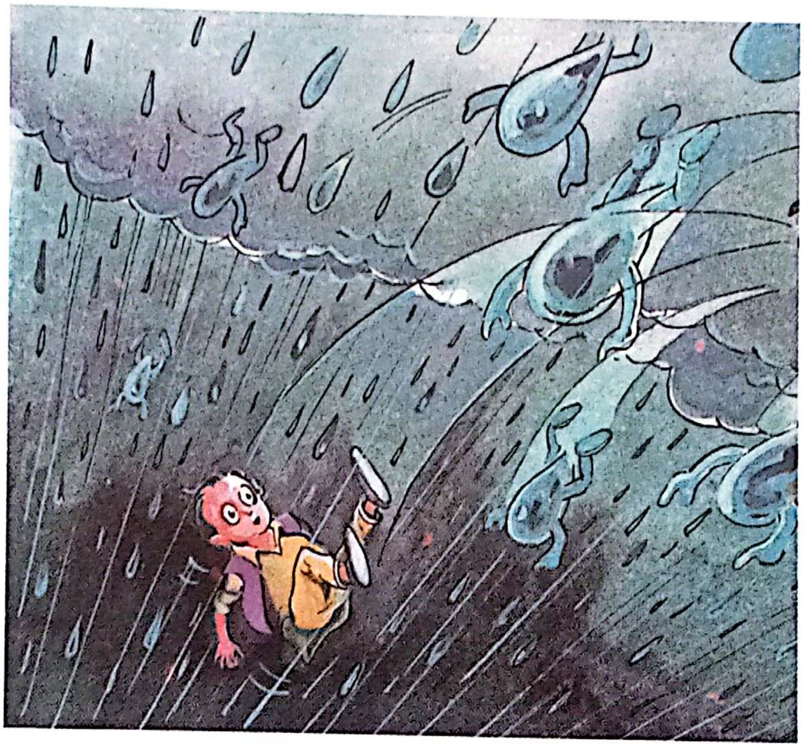
ماجد کی دُعا اور بارش

عامر احمد خان



ماجد کی دُعا اور بارش

عامر احمد خان

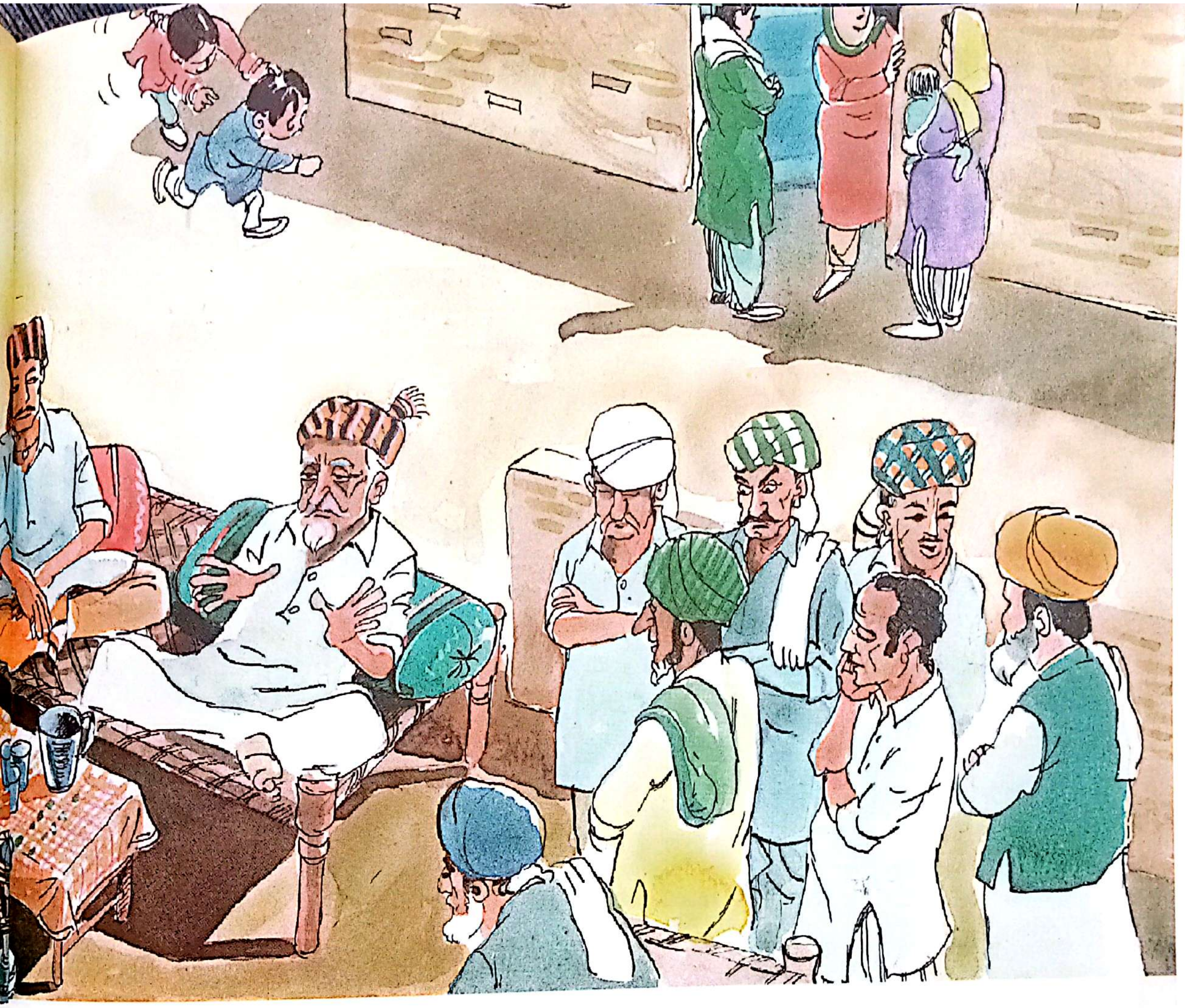


مصور: صابر نذر

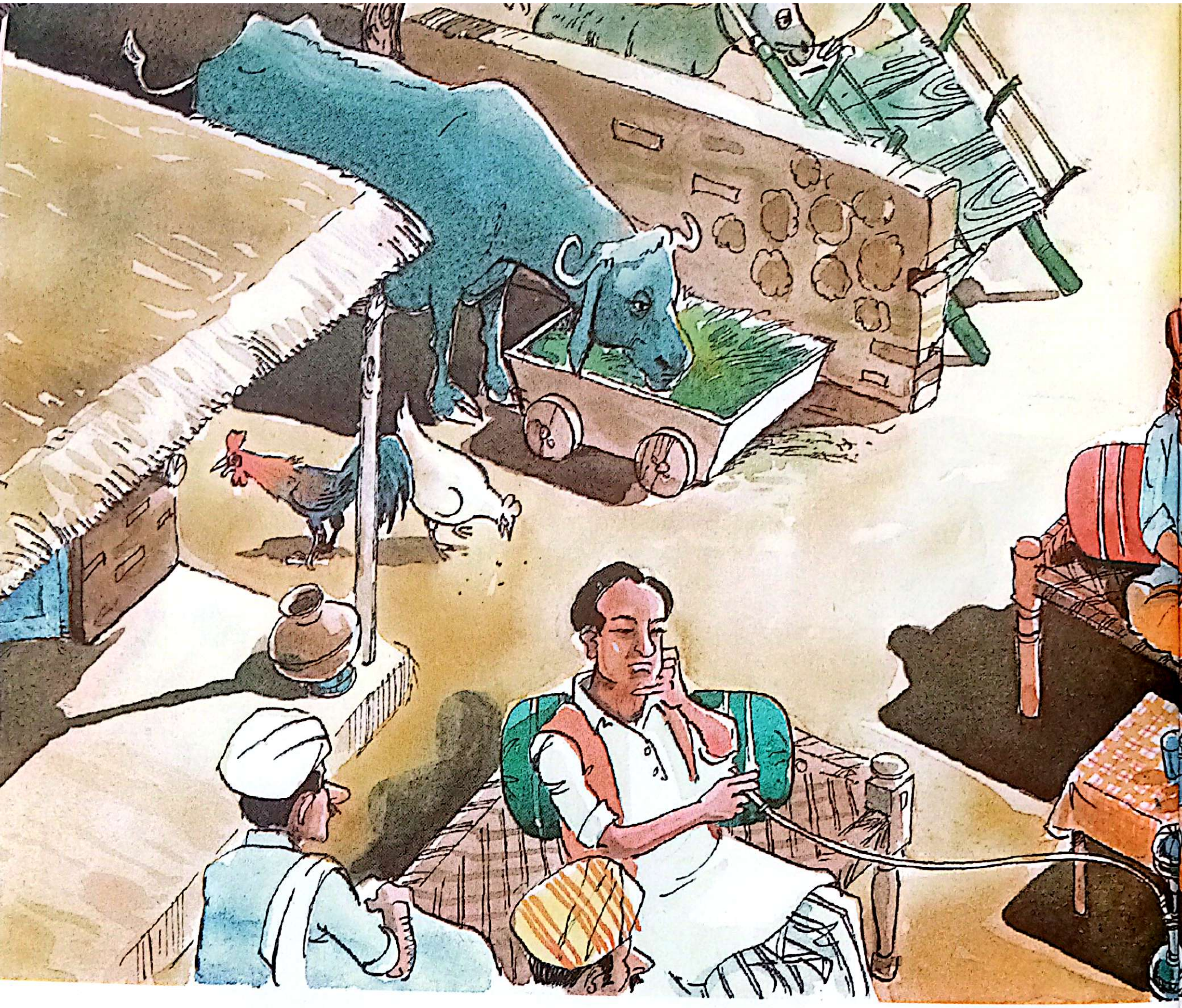
DFID Department For International Development

THE ARTS COMPANY

PMSP Punjab



نُورپور کے چھوٹے سے گاؤں میں ہر کوئی پریشان تھا۔
کئی ہفتوں سے بارش نہیں ہوئی تھی۔
کسانوں نے کھیتوں میں جی بھر کر محنت کی اور
نئی فصلوں کے لئے بیج بھی بو دیئے۔



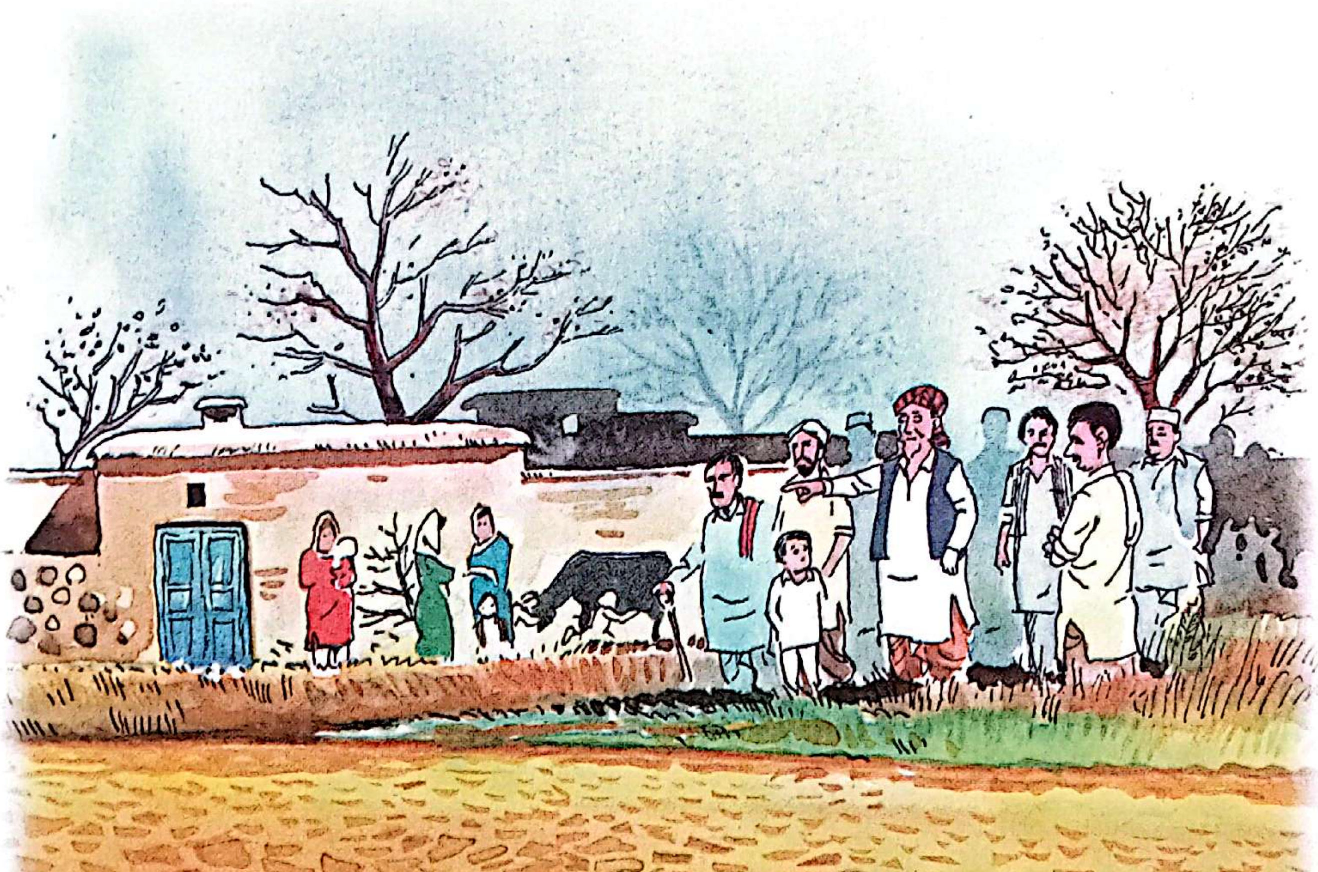
مگر کسان بے چارے پانی کہاں سے لاتے؟

نہر تو سوکھی پڑی تھی۔

"اگر بارش نہ ہوئی تو فصلیں تباہ ہو جائیں گی اور ہم

سب بھوکے مر جائیں گے۔" گاؤں والوں نے سوچا۔

گاؤں کے بُزرگوں نے بارش کے لئے بہت
دعائیں کیں مگر بے کار! جب سب تھک ہار گئے تو
گاؤں کا ایک بُوڑھا بولا۔ ''ہم سب کو معلوم ہے کہ
اللہ بچّوں سے پیار کرتا ہے۔ اگر گاؤں کے تمام بچّے
بارش کے لئے دعا مانگیں تو اللہ ان کی دعا ضرور
قبول کرے گا۔''





تمام کسانوں کو بُوڑھے کی بات دل کو لگی۔
سب کسان اپنے بچّوں کو کھیتوں تک لے آئے۔
"اے اللہ! بارش برسا دے۔" سب بچّوں نے
ایک ساتھ دعا مانگی۔

ایک دم بادل گرجنے کی آواز آئی۔

سب کسانوں نے آسمان کی طرف دیکھا۔

کالے کالے بادل گاؤں کی طرف آرہے تھے۔

ہر کوئی خوشی سے اُچھل پڑا۔

"اب بارش ہو گی اور سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔"

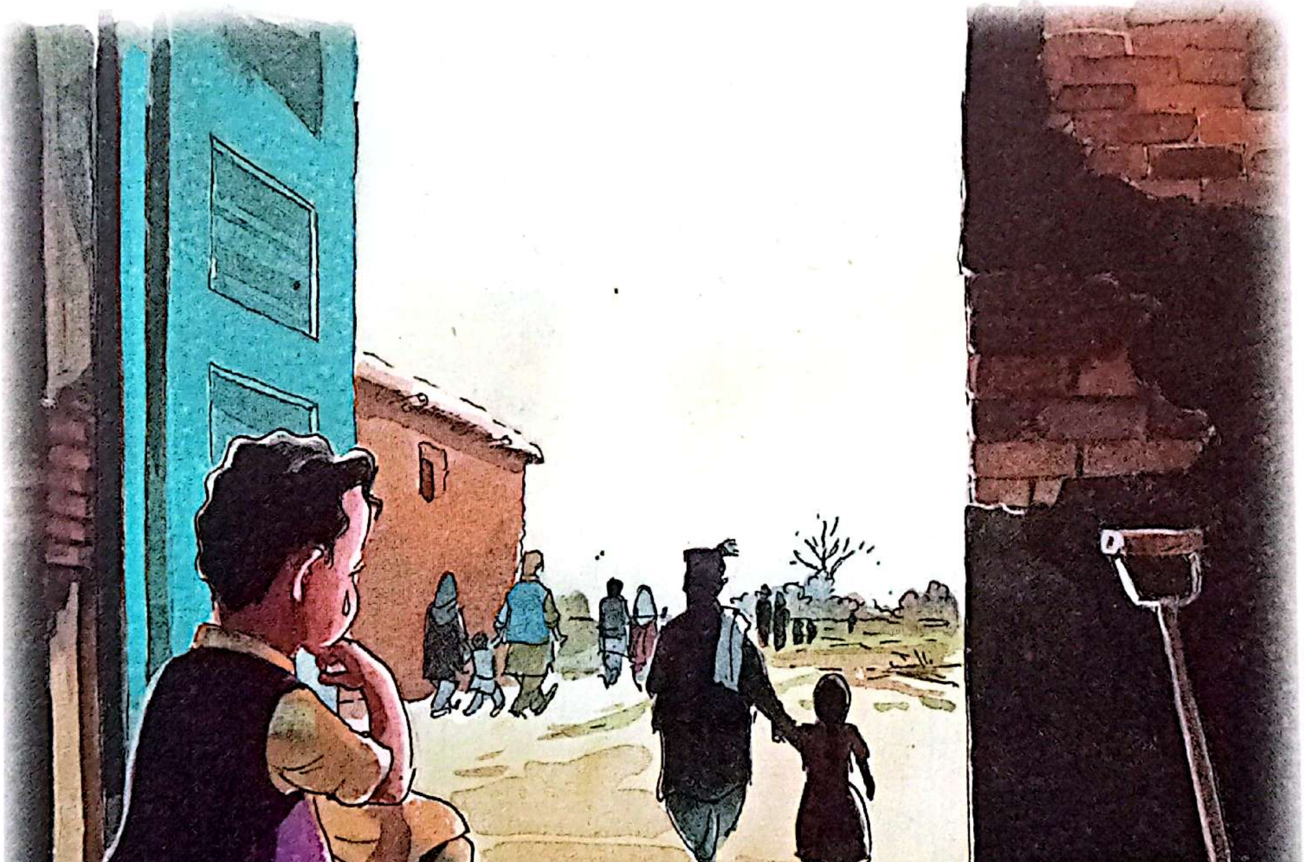
بڑے بُوڑھے بولے۔





تمام دن بادل آسمان پر چھائے رہے۔ مگر بارش پھر
بھی نہ ہوئی۔ اگلے دن بھی ایسا ہی ہوا۔
تیسرے دن تو کسان بہت پریشان ہوئے۔
"اب ہم کیا کریں گے؟" سارے کسان بولے۔

اسی گاؤں میں ایک چھوٹا سا یتیم لڑکا ماجد رہتا تھا۔
وہ معذور تھا۔ وہ اداسی سے دیکھتا کہ سب کسان اپنے
بچّوں کو دعا مانگنے کے لئے لے جا رہے ہیں ۔
لیکن ماجد کو کسی نے بھی نہ پوچھا۔ اُسے رونا آیا۔
مگر اُس نے بہادری سے خود پر قابو رکھا۔



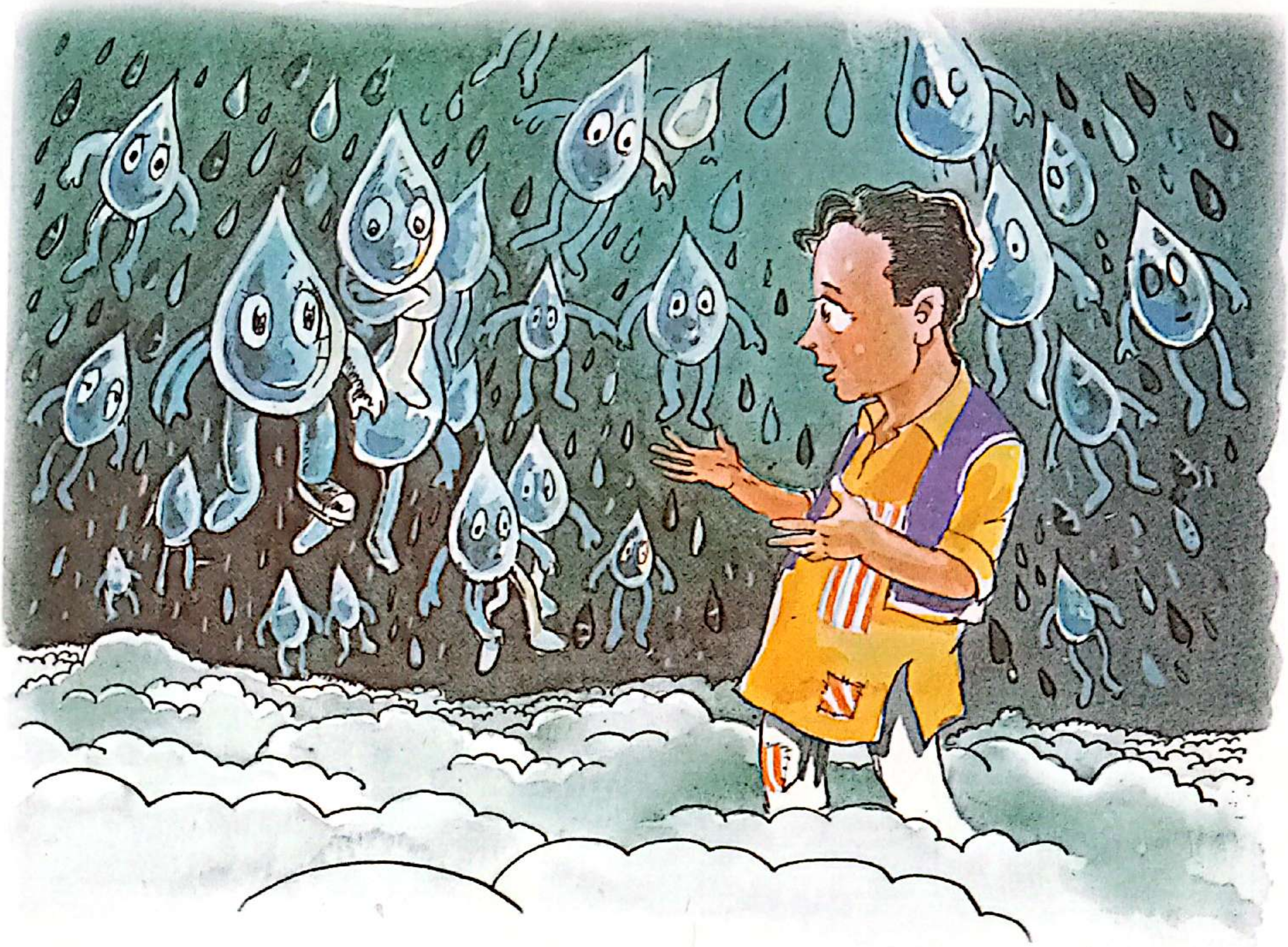


تیسرے دن، ماجد خود ہی کھیتوں کی طرف چل پڑا۔
گاؤں والے پریشان نظر آرہے تھے۔ آخر اُسے ایک
ترکیب سوجھی۔ وہ ہمت کر کے کسانوں سے بولا۔
”میں اوپر بادلوں میں جاؤں گا۔ میں بارش سے
پوچھوں گا کہ وہ کب برسے گی؟“
سب ماجد پر ہنسنے لگے۔

یہ کہنے کی دیر تھی کہ ماجد کو لگا کہ وہ ہوا میں اُڑ رہا ہے۔ اُسے بہت ڈر لگا مگر وہ ایک بہادر لڑکا تھا۔ اُس نے آنکھیں بند کر لیں۔ تھوڑی دیر بعد اُسے لگا کہ وہ کسی ٹھنڈی اور نرم جگہ پر اتر گیا ہے۔ ماجد نے آنکھیں کھولیں تو خود کو بادلوں میں پایا۔ وہ خوشی سے چلایا۔

"اف میرے اللہ! اُس نے میری دعا سن لی۔"





ماجد نے اپنے ارد گرد دیکھا۔ ننھے منے قطرے کھیلنے میں مصروف تھے۔ ماجد نے ایک قطرے کو آواز دی۔

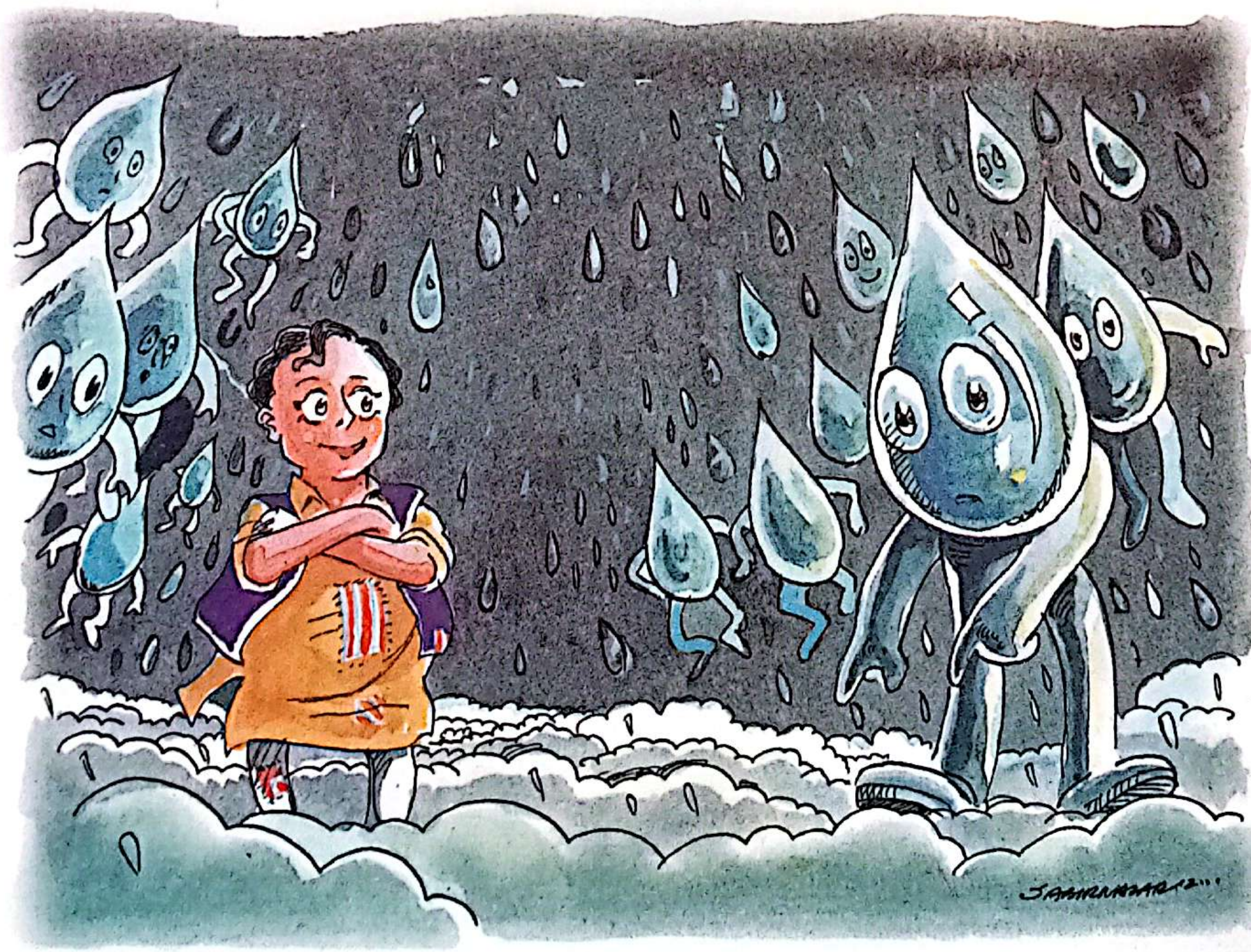
قطرہ رک گیا اور اُس کی طرف دیکھا۔ ماجد نے پوچھا۔

''تم نیچے چھلانگ کیوں نہیں لگاتے تاکہ زمین پر بارش ہو؟'' ماجد نے پوچھا۔

سب قطرے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔

”لو سنو ہم بارش کیسے برسائیں ؟ نیچے تک ایک لمبا راستہ ہے۔“ وہ بولے۔ پھر سب سے موٹا قطرہ آگے آیا اور ماجد سے بولا۔ ”مجھے دیکھو! میں سب سے بہادر ہوں مگر میں بھی زمین پر چھلانگ لگانے سے ڈرتا ہوں۔“

ماجد ہنس کر بولا۔ ”تم کتنے معصوم ہو۔ اللہ نے تمہیں بارش برسانے کے لئے ہی تو بنایا ہے۔“



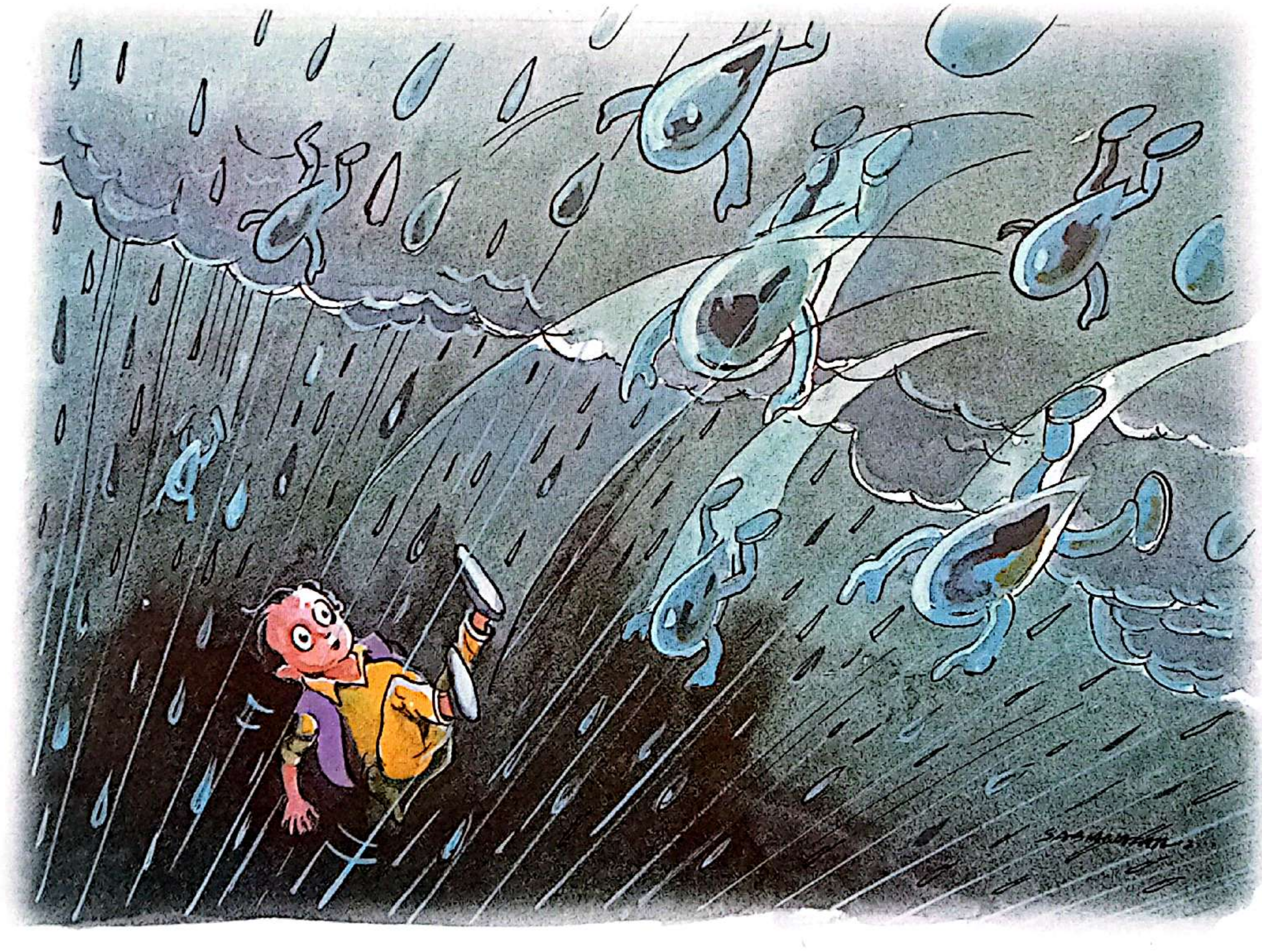


اِس نئی بات پر قطروں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔
"زمین پر چھلانگ لگانے سے چوٹ تو نہیں لگے گی؟"
سب نے ماجد سے پوچھا۔ وہ بولا۔ "بالکل نہیں! آزما کر
دیکھ لو۔ پہلے میں چھلانگ لگاؤں گا پھر تم میرے
پیچھے آنا۔" مگر زمین کی طرف دیکھ کر اُسے بہت ڈر لگا۔
لیکن ماجد نے آنکھیں بند کر کے چھلانگ لگا دی۔

پھر وہی موٹا قطرہ بولا۔ ''اگر چھوٹا سا لڑکا اتنی بہادری سے چھلانگ لگا سکتا ہے تو میں بھی ایسا کر سکتا ہوں۔''

یہ کہہ کر اُس نے چھلانگ لگا دی۔ یہ دیکھ کر اُس کے باقی دوست بھی کود پڑے۔ بس پھر کیا تھا!

تھوڑی ہی دیر میں موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔





نیچے گاؤں میں سب کسان خوشی سے ناچ رہے تھے اور
اللہ کا شکر ادا کر رہے تھے۔
ایک دوسرے کو گلے لگا کر مبارک باد دے رہے تھے۔

مگر اِن سب سے زیادہ ماجد خوش تھا۔
اونچی جگہ سے چھلانگ لگانے والا بہادر ماجد!
کسی کے خواب وخیال میں بھی نہ تھا کہ اصل کارنامہ
ماجد کا ہے! مگر اِس ننھے بہادر لڑکے کو کسی کی پرواہ
نہ تھی۔ جس کی دعا گاؤں والوں کے لئے بارش لائی۔



271

ملکیت حکومت پنجاب

ماجد کی دُعا اور بارش



دنیا میں کوئی چیز اللہ نے بے مقصد پیدا نہیں کی۔ اس دنیا میں ننھے منے بچوں کی اپنی ہی ایک نمایاں اہمیت اور حیثیت ہوتی ہے۔ بچے اچھے بھی ہوتے ہیں اور سچے بھی! اسی لئے اللہ ان سے پیار بھی کرتا ہے اور ان کی دعائیں بھی قبول کرتا ہے۔

اسی خیال کے پیش نظر لکھی گئی اس کہانی ''ماجد کی دعا اور بارش'' کا مرکزی کردار ایک معذور اور یتیم بچہ ماجد ہے۔ گاؤں میں کئی ہفتوں سے بارش نہ ہوئی تھی۔ گاؤں والوں نے سوچا کیوں نہ گاؤں کے سارے بچے اکٹھے ہو کر بارش کی دعا مانگیں۔ اللہ ان کی دعا ضرور قبول کرے گا۔

سب بچوں نے اکٹھے ہو کر بارش کی دعا مانگی۔ لیکن گاؤں والوں نے ماجد کو اس قابل نہ سمجھا اور اسے نظر انداز کر دیا۔ اللہ نے ان کی دعائیں قبول نہ کیں۔ آخر کار بارش کیسے ہوئی یہ تو ماجد کا ہی کمال تھا وہ کمال کیا تھا؟ یہ سب تو کتاب پڑھ کر ہی معلوم ہو گا۔

DFID Department For International Development

THE ARTS COMPANY

PMSP Punjab